دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

# نماز جنازہ میں درود ابراہیمی پڑھنا ضروری ہے؟

ریفرنس نمبر:Mul-473
تاریخ:13-09-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھنا ضروری ہے یا کوئی بھی درود پاک پڑھ سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نمازِ جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد کوئی بھی درود پاک پڑھا جا سکتا ہے، جائز ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ درودِ ابراہیمی پڑھا جائے۔

فتح القدیر میں ہے: ”ويصلي بعد التكبيرة الثانية كما يصلي في التشهد، وهو الأولى“ اور دوسری تکبیر کے بعد درود پاک پڑھے گا، جس طرح تشہد میں پڑھتا ہے اور وہ (یعنی نماز والا درود پڑھنا) بہتر ہے۔ (فتح القدیر، ج02، ص125، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ”نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ کان تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسب دستور باندھ لے اور ثنا پڑھے، پھر بغیر ہاتھ

اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے، بہتر وہ دُرود ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور کوئی دوسرا پڑھا جب بھی حرج نہیں۔“

**(بہار شریعت، ج01، ص829، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

**واللہ اعلم** عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبہ**

**المتخصص فی الفقہ الاسلامی**

**ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری**

16 صفر المظفر 1444ھ/13 ستمبر 2022ء

**الجواب الصحیح**

**مفتی فضیل رضا عطاری**

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے